سوال

(616) قنوت وتر بھولنے پر سجدہ سہو کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وِتر میں دعا کس طرح پڑھنی چاہیے، رکوع کے بعد یا پہلے، تکبیر کہہ کر یا بغیر تکبیر کے، اور دعا ہاتھ اٹھا کر کرنی چاہیئے یا چھوڑ کر یا سینے پر باندھ کر، اگر نمازِ وتر میں دعا بھول جائیں تو سجدۂ سہو کرنا چاہیے یا نہیں؟ اور قنوتِ نازلہ کی بھی وضاحت کر دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ وِتر میں ''دعاے قنوت'' رکوع سے پہلے پڑھنی چاہئیے۔ رسولِ اکرم ﷺ کا قول و فعل اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل اس کے مطابق تھا۔ چنانچہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، کہ نبی ﷺ تین وِتر پڑھتے تھے۔ پہلی رکعت میں ''سورۃ الاعلیٰ'' اور دوسری میں ''الکافرون'' اور تیسری میں ''سورۃ الاخلاص'' پڑھتے اور ''دعائے قنوت'' رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ (ملخصاً) حدیث ہذا سند کے اعتبار سے صحیح ہے، اور تمام رواۃ ثقات ہیں۔ عمل الیوم واللیلة، للنسائی: ۷۳۴

دوسری روایت میں ہے:

'عَلَّمَنِی رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ اَن اَقُولَ : اِذَا فَرَغتُ مِن قِرَاءَتِی فِی الوِترِ 'اَللّٰھُمَّ اہدِنِی' التّوحید لابن مندہ، رقم: ۳۳۸، الاحاد والمثانی لابن ابی عاصم، رقم: ۴۱۵

یعنی حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول ا ﷺ نے مجھے تعلیم دی، کہ وِتر میں قرأت سے فراغت کے بعد میں 'اَللّٰھُمَّ اہدِنِی' پڑھوں۔''

تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو! ''اِرواء الغلیل'' (۲/۱۶۸) نیز حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے، کہ ابن مسعود اور صحاب رسول رضی اللہ عنہم نمازِ وِتر میں ''قنوت'' رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ اس 'اثر' کی سند صحیح ہے۔ ملاحظہ ہو! مصنف ابن اَبی شیبہ: ۲/۳۰۲ اور صحیح ابن خزیمہ (۱۱۰۰) میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت میں رکوع کے بعد بھی قنوتِ وِتر کا جواز ہے تفصیل کےلیے ملاحظہ ہو! (القول المقبول فی تخریج اَحادیث الرسول ﷺ)

قنوت وِتر اور قنوت نازلہ کو جمع کی صورت میں رکوع کے بعد ہاتھ اٹھا کر بھی دعا کی جا سکتی ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ وغیرہ کا رجحان اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔ اور نمازِ وِتر میں اگر کوئی دعا قنوت بھول جائے، تو ''سجودِ سہو'' کے سلسلہ میں سلف سے نفی اور اثبات میں دونوں قسم کے آثار ملتے ہیں۔ ملاحظہ ہو! 'کتاب الوتر'' امام محمد بن نصر مروزی۔ بظاہر اس امر میں وسعت معلوم ہوتی ہے۔ (وا   تعالیٰ اعلم)

قنوت نازلہ وہ دعا ہے، جو کسی حادثہ کے موقعہ پر بعد از رکوع پڑھی جاتی ہے۔ اس کے الفاظ کی صراحت "کتاب الوتر مروزی" اور "حصن حصین" (۳۲۱) میں موجود ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 533

محدث فتویٰ